خیر النساء بہترؒ
(والدہ ماجدہ سید ابوالحسن علی ندویؒ)

بچیوں سے باتیں

چند دن، بطور مہمان

سُسرال میں تمہیں جو باتیں پیش آنے والی ہیں وہ میں تمہیں بتائے دیتی ہوں اور کارروائی بھی، اُمید ہے کہ تم ان کو ذہن نشین کرلوگی۔ جب تم بیاہ کے جاؤ گی تو تم کچھ روز بطور مہمان کے رہوگی۔ جو ملے کھالو جو پہنائیں پہن لو ناک بھوں نہ چڑھاؤ، مدّت تک بالکل گھونگٹ میں نہ رہو کہ گھر کی خبر نہ ہو کہ کون آیا اور کون گیا اور یہ بھی نہ ہو کہ جیسے بعض بہویں آتے ہی اپنا کام کرنے لگتی ہیں، ساس نندوں کو کوئی چیز نہیں سمجھتیں، اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ نگاہوں میں سبک ہوجاتی ہیں، اور رفتہ رفتہ سب کنارہ کرلیتی ہیں۔ اگر کتنی ہی مشکل پھر پڑ جائے کوئی مدد نہیں کرتا، خود ہی بھگتتی رہتی ہیں، تم ہرگز ایسا نہ کرنا۔

ساس نندوں سے برتاؤ

اپنے ساس وسسر کو ماں باپ کی جگہ پر سمجھو اور نندوں کو حقیقی بہن سمجھو تم جو کرو اُن کی رائے سے کرو، جو چیز تمہارے میکہ سے آئے وہ تم اپنی ساس نندوں کے پاس بھیج دو، پھر وہ جو کریں تم خوش رہو، جو کچھ تم والدین کے پاس سے لائی ہو وہ سب سامان انہیں کے ماتحت رکھو، کپڑوں کے بکس ان کی خوشی پا کر اپنے پاس رکھو اور دیکھتی رہو۔ روز کے پہننے کے کپڑے الگ رکھو اور نمائش کے الگ رکھو، ان کی مرضی کے موافق کپڑے بدلو، اپنی پسند کو دخل نہ دو، اپنی چیزوں کا خود خیال رکھو، ان سے حساب نہ لو، فرصت میں کچھ دیر اُن کے پاس بیٹھو اور ان کی نشست و برخاست پر نظر کرتی رہو، چپکے چپکے گھر کے انتظامات سے واقف ہوتی رہو کہ کیا پکتا ہے اور کس طرح تقسیم ہوتا ہے مہمانوں کی کیا خاطر ہوتی ہے، نوکروں کو کیا دیا جاتا ہے، دیکھو پہلے تمہارا کیا انتظام تھا اور اب کیا کرسکتی ہو، کسی کی دعوت ہو تو اگرچہ تم دُلہن ہو مگر کسی نہ کسی کام میں شریک رہو یعنی جگہ صاف کراکے فرش وصابن، پانی، طشت، لوٹا، صراحی گلاس، تولیہ وغیرہ مہیا کرو۔ پان تمبا کو موجود رکھو کہ وقت پر تکلیف نہ ہو اور تم بدسلیقہ نہ کہلاؤ۔

اگر ٹھنڈک ہو تو چائے تیار کراؤ اور گرمی ہو تو شربت، برف، کھانے میں چٹنی، اچار، سرکہ نہ ہو تو پہلے بنا کر حاضر کرلو، محض دُلہن نہ بنی رہو محل شرم وحیا دیکھ کر شرم کرو، زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں ہوتی۔ بڑوں کے سامنے ادب سے سلام کرکے بیٹھ جانا اور پردہ والوں سے پردہ کرنا کافی ہے، زیادہ شرم سے کام خراب ہوجاتا ہے۔

دونوں وقت تمام ضرورتوں سے فارغ ہو کر اپنی ساس نندوں کے پاس بیٹھو، ساس کا ادب کرو، جو بات وہ کہیں ادب سے جواب دو، اور آنکھ نیچی رکھو، تمہیں جو کپڑے وغیرہ کی ضرورت ہو وہ کسی کے ذریعہ سے یا خود کہہ سکتی ہو۔ ضرورت پوری ہونے کے بعد کچھ دیر بیٹھی رہو، باتیں بھی کرتی رہو تا کہ یہ خیال نہ ہو کہ اپنی ضرورت سے آئی تھیں، بلاضرورت بھی بیٹھی رہو، تمہیں ہر کام سے

واقفیت ہوتی رہے گی۔ کبھی کبھی ان کے کپڑے انہیں سی کر دؤ اگر پان کا شوق ہو تو اکثر بٹوہ سی کر ان میں مسالہ رکھ کر دیتی رہو' جس چیز کا شوق ہو تو انہیں اپنے پاس سے کرتی رہو' جو اپنی ماں کے ساتھ برتاؤ رکھتی تھیں وہی برتاؤ اُن کے ساتھ رکھو' نندوں کے ساتھ بہت محبت سے پیش آؤ۔ کھانا جو چیز کہ عمدہ ہو اس میں شریک کرو' چھوٹی نندوں کو اپنے پاس رکھ کر سب سکھاؤ جو جانتی ہو' سلیقہ مندی' گھر کی صفائی اور جو تم کر سکتی ہو وہ انہیں بھی بتاؤ تا کہ ہر کام تمہاری عدم موجودگی میں بھی تمہاری خواہش کے مطابق ہوتا رہے۔ دیکھو اس کا خیال رکھو' جو کام اچھا کرتی ہو وہ ہمیشہ کرتی رہو' آج ہے کل ندارد' یہ انداز اچھا نہیں' ہر کام استقلال کے ساتھ کرنا چاہیے۔

عام سسرال والوں سے سلوک

جب اپنی جگہ پر بیٹھو اپنے گھر کی لڑکیوں اور جو آنے والیاں ہوں ان کو سکھاتی رہو' جو بھی تمہیں آتا ہو' اس سے بخل نہ کرو' اگر وہ اَن پڑھ ہوں تو ان کے پڑھانے کی کوشش کرو' غرض کسی نہ کسی کام میں لگائے رکھو' تمہارا دل بھی بہلے گا اور ان کو کام بھی آجائے گا۔ جو تمہیں دیکھنے کے لئے آئے اس کے لئے پان تمباکو کی فکر رکھو۔ ایسی بات نہ کرو کہ تمہارے پاس سے آزردہ ہو کر جائے' تمہارے بھائی بھتیجے آئیں تو بہت خوش ہو اور خاطر مدارات میں کمی نہ کرو۔ اپنے یہاں کا بطور تحفہ کچھ موجود ہو پیش کرو اور جب باہر جانے لگیں تو کچھ ناشتہ کرا دو اور کبھی کبھی اپنے گھر بلاتی رہو' سسرال میں رہو تو میکہ والوں کی خاطر کرو' میکہ میں سُسرال والوں کی خاطر تواضع۔ اپنے پاس بیٹھنے والیوں کے ساتھ محبت کرو' انہیں اچھی باتیں سکھاؤ' بچیوں کو مسئلہ مسائل سے واقف کرو کہ وہ آگے چل کے ہوشیار ہو جائیں' جب تم سے وہ مانوس ہو جائیں گی تو تمہارے ساتھ ہمدردی کریں گی غرض بہت سے فائدے تمہیں پہنچتے رہیں گے' تمہارا ہاتھ بٹاتی رہیں گی' بہت سے کام تمہارے مُفت میں کرا دیں گی' مگر تم اس پر اپنے کام سے کبھی بے فکر نہ رہو۔ جب تک وہ تعلیم پائیں تعلیم اور اپنا کام حتی الامکان خود کرتی رہو۔

چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی

اپنے چچا' ماموں' خالہ اور پھوپھی کی عزت کرو' اگر پاس ہوں تو ہر وقت خبر لیتی رہو' اگر دور ہوں تو رات کو جا کر بہت اخلاق سے ملو' اگر تم سے عمر میں چھوٹے ہوں اور رشتے میں بڑے' جب بھی اُن کا ادب کرو' جو کچھ کہیں خوشی سے منظور کرو' اگرچہ ناگوار رہو' ایسے رشتوں کی بہنوں کو حقیقی بہن سمجھو' ان سے محبت کرو' ان کو کبھی کبھی اپنے گھر میں بلا کر ان کی خاطر کرتی رہو' جو چیز تمہارے گھر میں ہو' ان کو بھیجتی رہو۔ دعوت وغیرہ میں ان کو سب سے پہلے بُلاؤ' انہیں اپنی رائے میں شریک رکھو۔ خالہ' پھوپھی وغیرہ کو کوئی بے ادبی کی بات نہ کہو اس کا لحاظ رہے کہ انہیں سنانا گویا ماں باپ کو سنانا ہے۔ اگر انہیں قرض دو تو بھُولے سے بھی تقاضہ نہ کرو' نہ دل لگا رکھو کہ تکلیف ہو۔ اگر غریب ہوں تو چھُپ چھُپ کے مدد کرتی رہو' کبھی نہ یاد کرو کہ ہم نے یہ کیا ہے وہ کیا ہے۔ اگر وہ کچھ کرنا چاہیں اور اتنی وسعت نہیں رکھتیں اور کرنا ضروری ہے تو اگر تم اتنا مقدور رکھتی ہو تو تم کر گزرو' لیکن کسی پر ظاہر نہ کرو کہ وہ شرمندہ ہوں' بشرطیکہ تمہارے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف نہ ہو' اُن کی عزت اپنے ماں باپ کی عزت سمجھو۔ لڑکیوں میں آج کل یہ پابندی اور اخلاق' مَیں نہیں دیکھتی۔ اگر کچھ روز یہی حالت اور رہی' تو اولاد یہ بھی نہ سمجھے گی کہ ہمارے رشتے داروں میں کوئی اور بھی ہے یا نہیں' اگر تمہیں کرتے دیکھیں گی' تو ان کی بھی ہمت ہوگی۔